۹۲۳
۲۶/۱/۱۹
دار الافتاء
فتویٰ نمبر ۹۶/۱۶۷۷
مورخہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کیا فرماتے ہیں مفتیانِ کرام و علماءِ کرام مندرجہ ذیل مسئلہ کے بارے میں؟

"مسئلہ"

تفصیلی مسئلہ کی صورت یہ ہے کہ میں غلام عباس اپنے ماں باپ کا ایک بیٹا ہوں۔ میرے والد کا نام چراغ الدین تھے اور میرے بڑے چچا کا نام نواب الدین ہے۔ میرے بچپن میں میرے باپ نے میرے چچا نواب الدین کو زمین عاریۃً دی تھی اور میرے چچا نواب نے میرے والد صاحب کو کہا تھا کہ آپ کو جب اپنی زمین چاہیے تو میں آپکو آپکی زمین دیدونگا۔ کچھ سال گذرنے کے بعد میرے والد نے میرے چچا نواب سے زمین لینی چاہی کہ مجھے میری زمین واپس کردو۔ لیکن اسنے انکار کردیا اور بعد میں بھی مانگتا رہا پھر بھی وہ انکار کرتا رہا۔ یہاں تک میرے چچا نواب کا انتقال ہوگیا اور کچھ وقت کے بعد میرے والد صاحب کا بھی انتقال ہو گیا۔

اب مسئلہ دریافت یہ ہے کہ میں غلام عباس ولد چراغ الدین نے اپنے چچا نواب کی اولاد یعنی بیٹوں سے زمین لینے کا مطالبہ کیا ہے تو یہ میرا مطالبہ چچا کے بیٹوں سے شرعاً کس حد تک درست ہے؟

(نوٹ) یہ عاریۃ کا معاملہ میرے باپ اور چچا کے درمیان گواہوں کے سامنے ہوا تھا اور گواہ ابھی زندہ ہیں۔

مہربانی فرما کر مجھے مسئلہ بتا کر میری اصلاح فرمائیں

سائل
غلام عباس گجرآباد
حیدرآباد سندھ
0302-3053354

یہ زمین ایریگیشن کی زمین ہے میرے والد مرحوم نے اس پر قبضہ کرکے اپنی نشانیاں لگادی تھیں پھر میرے چچا کو ضرورت کی وجہ سے دے دی تھی

(جواب منسلک ہے ۔۔۔)

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامدا و مصليا

محکمہ ٔ ایریگیشن کی زمین اصلاً حکومتی زمین ہوتی ہے اور سوال سے ظاہر ہوتا ہے کہ آپ کے والد صاحب نے محکمہ ٔ ایریگیشن سے اس زمین کو نہ عاریت پر لیا تھا اور نہ لیز کروایا تھا، بلکہ محکمہ کی اجازت کے بغیر صرف نشانیاں لگا کر اس زمین پر قبضہ کر لیا تھا، چنانچہ اگر صورتِ حال یہی ہو تو آپ کے والد صاحب کے لیے اس زمین پر محکمہ کی اجازت کے بغیر نہ ہی قبضہ کرنا جائز تھا اور نہ ہی آپ کے چچا کو عاریت پر دینا جائز تھا، لہٰذا آپ کے والد صاحب اور چچا کی وفات کے بعد جو لوگ اس زمین پر ناجائز قبضہ کر کے بیٹھے ہیں ان کو چاہیے کہ وہ اس پر سے اپنا قبضہ ختم کر دیں اور محکمہ ٔ ایریگیشن کی اجازت کے بغیر اس زمین پر کسی بھی قسم کا تصرف نہ کریں۔

لیکن اگر آپ کے والد صاحب نے محکمہ سے باقاعدہ لیز کروا کر اس زمین کو اپنے قبضہ میں لیا تھا تو اس صورت میں آپ کے والد صاحب اس زمین کے مالک ہو گئے تھے اور والد صاحب کا بڑے چچا کے ساتھ عاریت کا معاملہ بھی درست ہو گیا تھا، لیکن بڑے چچا کا اپنی زندگی میں مطالبہ کے باوجود آپ کے والد صاحب کو ان کی زمین واپس نہ کرنا اور دونوں کی وفات کے بعد بڑے چچا کے بیٹوں کا اس زمین پر ناجائز قبضہ برقرار رکھنا جائز نہیں، ان پر لازم ہے کہ وہ آپ کی زمین واپس کر دیں یا آپ کے والد صاحب کے تمام ورثاء کی اجازت سے اس زمین کو عاریت یا اجارہ پر لے لیں یا تمام ورثاء کی اجازت سے اس زمین کو خرید لیں۔

مشكاة المصابيح الناشر : المكتب الإسلامي – بيروت – (2 / 168)

عن سالم عن أبيه قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم : " من أخذ من الأرض شيئا بغير حقه خسف به يوم القيامة إلى سبع أرضين " . رواه البخاري........................... واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم

جنید احمد خان

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

یکم ربیع الاول ۱۴۳۶ھ

۲۴ دسمبر ۲۰۱۴ء

الجواب صحیح
محمد یعقوب عفی عنہ

دار الافتاء
فتوی نمبر ۹۶/۱۶۷۷

الجواب صحیح
محمود اشرف عفی اللہ عنہ

مفتی

Scanned by CamScanner